زیارات عراق

آل نقیب الاشراف بغداد شریف

وحید العصر، ماہر علوم شریعت، واقف رموز طریقت، محرم
اسرار خفی و جلی قدوۃ الاولیا شیخ المشائخ حضرت سیدنا

طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی

دربار غوثیہ شارع الگیلانی کوئٹہ (پاکستان)

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

پیش لفظ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلامُ
عَلٰی سَیِّدِ الاَوَّلِینَ وَالاٰخِرِینَ خَاتِمِ الاَنبِیآءِ وَ
المُرسَلِینَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصحَابِہِ الطَّیِّبِینَ
الطَّاہِرِینَ۔

اما بعد! کتاب "زیاراتِ عراق" جو کہ آپ کے ہاتھ میں ہے ایسے وحید العصر، ماہر علوم شریعت، واقف رموز طریقت محرم اسرار خفی و جلی، قدوۃ الاولیا، شیخ المشائخ حضرت سیّدنا طاہر علاؤالدین القادری الجیلانی مدظلہ العالی کے حکم مبارک سے لکھا گیا تاکہ زائرین اور زبدگان دین سے عقیدت رکھنے والے استفادہ کریں

دربارِ غوثیہ شارعِ الگیلانی ۔ کوئٹہ۔

مدینۃ الاولیاءؒ

بغداد شریف

بغدادِ عراق کا دارالخلافہ ہے جو کہ اسلامی سلطنت میں آنے کے بعد سے ہی علمِ دین کا مرکز ہے۔

مرکز بغداد سے شارع شیخ عمر پر ایک کلومیٹر دائیں ہاتھ پر قبرستان ہے جہاں حضرت امام غزالیؒ کا روضہ مبارک ہے۔ اس سے آگے چوک سے بائیں طرف جناب حضرت غوث الاعظم قطب ربانی، محبوبِ سبحانی، غوثِ صمدانی، باز اشہب، یا ستر الاسرار، سلطان العارفین، حجۃ العاشقین، مقصدِ السالکین، سید السادات شیخ عبدالقادر محی الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کا پر شکوہ اور عالیشان روضۂ اقدس ہے جو "باب الشیخ"

کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ گنبد مبارک نیلا پھولدار ہے اور مسجد کا گنبد سفید ہے۔ دونوں گنبدوں کے اندرونی حصے شیشے کے بہترین جڑاؤ کے کام سے آراستہ ہیں۔ اور عمدہ فانوس سے حجرہ بقعہ نور معلوم ہوتا ہے حجرہ مبارک کے دروازے پر لکھا ہے۔ "اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ آمِنِيْنَ" یعنی اس دروازے میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ حجرہ مبارک کے درمیان چاندی کی جالی ہے (مارچ ۱۹۸۲ء میں چاندی کی جالی تھی جو بعد میں سونے کی جالی سے تبدیل کر دی گئی) جالی کے اندر تعویز مبارک (قبر انور) ہے جو خوبصورت چادر سے ڈھکا ہوتا ہے چاندی کی جالی کے چاروں طرف اشعار کندہ ہیں۔ چاندی کی جالی کے بالائی حصہ پر پھول بنے ہوئے ہیں اور ہر پھول پر اللہ تعالیٰ کا ایک نام کندہ ہے آپ کے حجرہ مبارک کے دائیں طرف بہت بڑی مسجد اور بائیں طرف ایک چھوٹی مسجد ہے۔

آپ کے روضہ مبارک کے قریب ہی آپ کے بیٹے حضرت سید عبدالجبارؓ کا روضہ پاک ہے اور انکے اہل خانہ کی زیارات ہیں۔ اور قریب ہی حضور غوث پاکؓ کے پوتے حضرت ابی نصر صالحؓ جو

حضرت عبدالرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے ہیں کا مزار شریف ہے اور حضرت شیخ محمدؒ ابو حمزہؓ، حضرت شیخ عیسیٰ ابن طیارؒ کے تکیے مبارکہ ہیں۔

شارع شیخ عمر پہ آگے جائیں تو دائیں ہاتھ پہ حضرت عمر شہاب الدین سہروردیؒ کا روضہ مبارک ہے ساتھ ہی عباسی بادشاہ مستنجد باللہ کی قبر ہے۔ قریب ہی خلیفہ ہارون رشید کا محل ہے۔ شارع شیخ عمر پہ آگے ایک بڑا چوک "باب المعظم" (قدیم بغداد کا مرکز) ہے۔ "باب المعظم" سے ایک سڑک اعظمیہ کو جاتی ہے۔ ایک الکرخ کو جاتی ہے جسکے درمیان تقریباً آٹھ میل ہیں۔ اعظمیہ میں حضرت امام ابو حنیفہؓ کا روضہ مبارک ہے وہی سڑک دریائے دجلہ کو پار کر کے کاظمیہ کو جاتی ہے جہاں امام موسیٰ کاظمؓ حضرت امام جوّاد بن امام رضاؓ، حضرت امام محمدؒ تقیؓ، حضرت امام ابی یوسفؒ اور حضرت المرتضیٰ الحسن بن حضرت امام موسیٰ کاظمؓ کے روضے مبارکہ ہیں۔

مرکز بغداد سے منصورہؓ کو جائیں تو انٹرنیشنل ریلوے سٹیشن کے قریب بڑا عجائب گھر ہے جو شداد بادشاہ کی بنائی ہوئی جنت دوزخ پہ بنا ہے۔ بابِ جنت بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ

کئی چھوٹے عجائب گھر ہیں مثلاً فوجی عجائب گھر، ہتھیاروں کا عجائب گھر وغیرہ قریب ہی الکرخ میں عباسی بادشاہ ہارون رشید کی بیوی زبیدہ خاتون کا مقبرہ ہے۔ اور حضرت معروف کرخی رضؓ حضرت یوشع علیہ السلام، حضرت جنید بغدادیؒ حضرت سری سقطیؒ، حضرت بہلول داناؒ، حضرت ذوالنون مصریؒ حضرت ابراہیمؒ اور حضرت شاہ منصورؒ خواص کے روضۂ مبارکہ ہیں۔

قبرستان کے کنارے گورونانک کی بیٹھک ہے۔

بغداد میں چھ اہم شاہراہیں ہیں۔ ایک ۱۔ شاہراہ رشید (جادہ خلیل پاشا) ۲۔ شارع جمہوری ۳۔ شارع الکفاح ۴۔ شارع شیخ عمر۔ ۵۔ شارع الاعظمیہ ۶۔ شارع السعدون (محلہ الرسالہ)۔

شارع رشید بغداد کا قدیم بازار ہے جو تقریباً تین کلومیٹر لمبا ہے۔ شارع جمہوری پر مسجد الخلفاء ہے اس مسجد کا مینار سب سے اونچا ہے اور مینار میں ڈبل سیڑھی ہے۔ ہارون رشید کی بنائی ہوئی مسجد کے ساتھ مدرسہ مستنصریہ ہے ساتھ ہی ایک عجائب گھر ہے عربی میں عجائب گھر کو متحف کہتے ہیں۔ شارع سعدون بغداد کا بارونق اور خوبصورت بازار ہے اس پر النصر

چوک جنیدی مجہول چوک، گمنام سپاہی کی یادگار اور علی بابا چوک قابل دید ہیں۔ جن میں خاص طور پر پارک جزیرۃ بغداد، مدینۃ الآب (کھیل شہر) اور الزوراگارڈن سرِفہرست ہیں۔ الزورا پارک بہت بڑا ہے۔ جسمیں چڑیا گھر بھی ہے پارک جزیرۃ بغداد دریائے دجلہ کے درمیان میں ہے جو بہت خوبصورت ہے دریائے دجلہ بغداد شہر کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہے جس سے شہر کی خوبصورتی میں بہت اضافہ ہوا ہے۔

محلہ قرادہ شرقیہ محلّہ میں موسیٰ بدر رحؒ کا مزار ہے جو کہ حضرت غوث پاکؒ کے مُرید اور خلیفہ تھے بغداد میں جدید قسم کی مارکیٹیں بھی ہیں جو کہ قابلِ دید ہیں۔ بغداد کے تین محلے کاظمیہ، اعظمیہ اور باب الشیخ میں جہاں ت اب نوشتی بالکل منع ہے۔ اور شراب کی دکانیں بھی نہیں ہیں۔ وہاں کا ماحول بھی دینی ہے عراق بالخصوص بغداد کا سب سے چھوٹا ولی بھی کسی دوسرے علاقے کے بڑے اور کامل ولی سے کسی طرح کم نہیں ہے۔

بغداد سے بارہ کلومیٹر کے فاصلے پر دارالتوزین میں باغ

کے پہلو میں حضرت فاطمۃ الزہرہ بنت حسنؓ کا روضہ مبارک ہے۔ اسی سہانی روڈ پر ریلوے پل کے ساتھ ایک بڑے درخت کے نیچے حبیب ابن حضرت حسن مثنیٰ کی زیارت ہے

بغداد میں سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضۂ مبارک سے ۲ فرلانگ کے فاصلہ پر محلہ شیخ رفیع میں شیخ رفیع الدین الدہلوی کا مزار ہے جو شیخ عبدالحق محدث دہلوی کے عزیز ہیں شیخ رفیع الدین دہلوی حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد سے تقریباً ۱۰۰ ہجری میں بیعت ہوئے تھے اور انکو خلافت بھی ملی تھی۔ بڑے عابد اور زاہد تھے آپ بہت متمول اور صاحب جائداد تھے۔ انہوں نے اپنی تمام جائداد حضور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار کے نام وقف کردی تھی۔ لیکن اسے حکومت عراق نے زبردستی قبضہ کرلیا ہے آپ کے مزار پر لڑکوں کا ایک مدرسہ، مدرسہ باب الشیخ" کے نام سے ہے۔

ابوشیبا میں سید البدری کا مزار ہے۔ آپ بہت بڑے ولی کامل، عابد اور زاہد تھے۔ آپ کے مزار کے بالمقابل حافظ راس القریا میں اوقاف کی البدری بلڈنگ ہے۔

رشید اسٹریٹ میں اس سے آگے تقریباً ۲ فرلانگ کے فاصلہ

پر مسجد اور مزار سید سلطان علی ہے۔ آپ امام موسیٰ کاظم رضا کی اولاد میں سے ہیں ان کے نام پر ایک بہت بڑا محلہ، محلہ سلطان علی ہے۔

۱۹۵۰ء میں رشید اسٹریٹ اور کفا اسٹریٹ کے درمیان شارع جمہوری (ملکہ عالیہ) بنوایا گیا۔ اسکی لمبائی باب مشرقی تا باب معظم ۲/۱ ۲ میل ہے یہ شاہ فیصل اور عبداللہ کا شاہی زمانہ تھا اور وزیر اعظم نوری سعید خبیث تھا۔ روڈ کی تعمیر کے دوران متعدد مزارات اور مساجد کو شہید کر دیا گیا۔ لیکن قابلِ افسوس اور قابلِ مذمت بات یہ ہے کہ پورے روڈ کی تعمیر کے دوران کسی بھی چرچ کو ہاتھ تک نہیں لگایا گیا۔ بلکہ اگر درمیان میں کہیں چرچ آیا بھی تو روڈ کو ٹیڑھا کر دیا گیا۔

دریا کے کنارے محلہ رسافا کی سائیڈ میں سات میل کے فاصلے پر شارع ابو نواس ہے اس میں مشہور مچھلی پکانے والا سقوف ہے جو آگ کے شعلے پر مچھلی پکانے میں ماہر ہے۔ یہاں مختلف اقسام کے ہوٹل اور تفریح گاہ ہے شام کو لوگ تفریح اور تیراکی کیلئے سوئمنگ کلب جاتے ہیں۔

محلہ کرخ کے سائیڈ پر شارع المنطقیہ میں ایک قبرستان ہے یہ کاظمین کو جانے والی سڑک اور شیخ معروف کرخی کے درمیان ہے۔

دوسری سڑک شارع الصالحیہ سے سوق حمادہ تک جاتی ہے۔ ایک سڑک کرادہ مریم الکندی تک جاتی ہے۔ ایک شارع المنصور مدینۃ المنصور تک جاتی ہے۔

شارع الوھاب الشواف قصر الجمہوریت (شاہی محل) تک جاتی ہے۔

بغداد اسٹیشن کے پاس ایک مسجد ہے جسکا گنبد انڈے کی مانند ہے یہ مسجد ایک مخیر حاجی محمود بنیا نے بنوائی تھی۔

الادل حلہ ایک بڑی بازار (منڈی) ہے۔ یہاں شاپنگ ہوتی ہے ائیرپورٹ بھی نزدیک ہے یہاں کا اسٹیشن ایک بڑا جنکشن ہے یہاں سے لوکل ٹرینوں کے علاوہ بین الاقوامی ٹرینیں بھی جاتی ہیں۔ یہیں سے ترکی کو بھی ٹرین جاتی ہے ٹکٹ بھی یہیں سے مل جاتا ہے۔

بغداد جدید میں رسافا کے دریا کے کنارے پر تقریباً ½ ۱ میل کے فاصلے پر شارع ابوعطاعیہ ہے محلہ صالحیہ تفریحی مقام ہے۔

رشید اسٹریٹ پر رہائش وطعام کیلئے کافی چھوٹے ہوٹل ہیں۔ جن کا کرایہ ۷ سے ۱۲ درہم تک ہے۔ بعض جگہ اسمیں ناشتہ بھی شامل ہے یہاں پر بڑے ۴ اسٹار اور ۵ اسٹار ہوٹل بھی ہیں۔

عراق میں سُنّی حضرات کے لئے مساجد، خانقاہیں، دینی درس گاہیں، شیعہ حضرات کیلئے امام بارگاہ، سکھ حضرات کیلئے گردوارا

اور بوہرہ حضرات کے لئے جماعت خانے کی سہولت ہے۔ اس کے علاوہ کربلا، نجف اور کاظمیہ وغیرہ کی زیارات ہیں۔

کھانوں میں کباب، چاول، سالن وغیرہ مل جاتے ہیں

جو حضرات سرخ اور کالی مرچ استعمال کرتے ہیں انکو چاہیئے کہ لال اور کالی مرچ اپنے ساتھ لے جائیں کیونکہ عراق میں سرخ اور سیاہ مرچ کا استعمال نہ ہونے کے برابر ہے۔ عربی میں مرچ کو فلفل کہتے ہیں۔ سرخ مرچ کو فلفل احمر اور سیاہ مرچ کو فلفل اسود۔

عراق سے لانے کیلئے تحائف میں کربلا سے تسبیح۔

خاک کربلا، ٹکی، اور دیگر مقامات سے کھجور، مزارات کے تبرکات ہینڈی کرافٹ، تانبہ، پیتل اور چاندی کے زیورات، مٹھائی وغیرہ ہیں

جو حضرات یہاں سے عراق کے لئے تحائف لیجانا چاہیں ان میں تیل کا آم کا آچار، سوہن حلوہ، مٹھائی، بیر بڑا، چیکو، شریفہ، پپیتہ، آم وغیرہ کیونکہ عراق میں یہ اشیاء یا تو بالکل نہیں ہیں یا بہت کم ملتی ہیں

مزارات کے لئے غلاف بھی یہیں سے لے جائیں۔

نیو بغداد میں شارع الشماعیہ پر نفسیاتی ہسپتال (پاگل خانہ ہے) یہ حکومت کے خرچ پر چلتا ہے۔

کربلا

کربلا معلی جہاں حق و باطل کا معرکہ لڑا گیا آج خوبصورت شہر بنا ہوا ہے۔ کربلا بغداد کے جنوب میں ایک سو تین کلومیٹر کے فاصلے پہ ہے راستے میں ایک چھوٹا سا قصبہ مُسیّب آتا ہے جہاں حضرت مسلم بن عقیل کے دو معصوم بچے حاتم اور قراغ شہید کیئے گئے ان کے روضہ مبارک ہیں۔ مسیّب سے آگے مقام عون آتا ہے جہاں سڑک کے کنارے حضرت عونؓ بن عبداللہ بن جعفر طیارؓ کا روضہ مبارک ہے کربلا سے چار کلومیٹر پیچھے دریائے فرات ہے۔

کربلا شہر میں حضرت امام حسینؓ کا روضہ اقدس گہرائی میں ہے اسی مقام پر جنگِ کربلا ہوئی تھی روضہ میں وہ مقام بھی ہے جہاں شمر لعین نے حضرت امام حسینؓ کو شہید کیا تھا امام حسینؓ کے ساتھ حضرت علی اصغرؓ اور

حضرت علی اکبرؓ دفن ہیں۔ روضہ مبارکہ میں گنج شہدا ہے جہاں حضرت قاسم اور دوسرے شہدائے کے روضہ مبارکہ ہیں جن میں حضرت حبیب ابن مظاہرؓ حضرت ابراہیم بن امام موسیٰ کاظمؓ کے روضے مبارکہ ہیں۔ حضرت امام حسین علیہ السّلام کے روضے کے مغربی سمت ایک گلی میں مقام زینب ہے جہاں سے آپ کی ہمشیرہ بی بی زینبؓ ٹیلے پر کھڑی ہو کر جنگ کا نظارہ کرتی تھیں۔ حضرت امام حسینؓ کے روضہ مبارک سے تقریبا دو سو گز کے فاصلے پر مشرق میں حضرت عباسؓ علمبر دار کا سنہری گنبد سے مزین روضہ مبارک ہے جو کہ کربلا میں داخل ہوتے ہی نظر آتا ہے حضرت عباسؓ علمبر دار کے روضہ کے مشرقی سمت ایک گلی کے کونے میں وہ مقام ہے جہاں حضرت عباسؓ کا ایک بازو شہید ہوا تھا دوسرا بازو روضہ کے شمالی طرف شہید ہوا جب آپ دریائے فرات سے پانی لیکر آرہے تھے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضۂ مبارک سے تقریباً ایک سو گز جنوب میں مقام خیمہ گاہ اہل بیت ہے علاوہ ازیں واقعہ کربلا میں ہونے والے واقعات کے مختلف مقامات

ہیں شہادت علی اصغرؓ شہادت علی اکبرؓ کے
مقامات بھی موجود ہیں۔

کربلا شہر سے تقریباً آٹھ کلومیٹر مغرب میں
حضرت حرؒ بن ریاحیؓ کا روضہ مبارکہ ہے۔ یخیام کے
وہ کمرہ بھی ہے جہاں حضرت علی قاسم کی مہندی کی رسم
ادا ہوئی تھی۔

حلہ

حلہ بغداد سے ایک سو کلو میٹر جنوب مشرق میں ہے حلہ کے جنوب میں تقریباً بیس کلو میٹر نجف جانیوالی سڑک پر بائیں ہاتھ حضرت ایوبؑ علیہ السلام کا روضہ مبارک ہے حلہ سے تقریباً پندرہ کلو میٹر مغرب میں مقام خلیل اللہ ہے جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے تھے تاریخ میں اس مقام کو بخوبی تحریر کیا گیا ہے قریب ہی نمرود کا محل ہے جو اب کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا ہے۔ اسی جگہ وہ مقام بھی ہے جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تھا۔ حلہ شہر سے دیوانیہ جانے والی سڑک کے کنارے تقریباً آٹھ کلو میٹر پر نہر فرات ہے اس نہر کے کنارے وہ مقام ہے جہاں حضرت ایوب علیہ السلام رہتے تھے۔ قریب ہی وہ کنواں ہے جسکے پانی سے آپ کا کوڑھ مبارک ختم ہوا تھا۔

کوفہ

کوفہ شہر نجف سے آٹھ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے جو کبھی عربوں کا دارالخلافہ تھا آج معمولی سا قصبہ ہے مسجد کوفہ میں جہاں سیدنا حضرت علیؓ کو شہید کیا گیا تھا یہ بہت بڑی فصیل نما مسجد ہے جسکے صحن میں بارہ مُصلے ہیں ۔ صحن کے درمیان میں وہ مقام ہے جہاں حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا سے قوم نوح پر طوفان کی صورت میں عذاب نازل ہوا تھا مسجد کے مشرقی جانب حضرت مسلم بن عقیلؓ امیر مختار عبدالثقفی، باقی بنت حمزہ کے روضہ مبارکہ ہیں ۔ مسجد علیؓ کے سامنے حضرت علیؓ کی بیٹی بی بی خدیجہؓ کا روضہ مبارک ہے ۔ مسجد کے جنوب میں امیرالمومنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گھر مبارک ہے جو آج بھی قائم و دائم ہے قریب ہی کوفہ کے گورنر ابنِ زیاد کا قلعہ اور محل تھا جو آج کھنڈرات بنا ہوا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر

میں ایک کنواں ہے جسکا پانی آج بھی صاف وشفاف ہے۔

اور آپ رضی کے گھر مبارک سے ایک سوگز مغرب میں آپ کے ساتھی حضرت میثم تمار رضی کا روضہ مبارک ہے کوفہ سے بغداد جانیوالی سڑک پر جائیں تو دریائے فرات کے کنارے وہ مقام ہے جہاں حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے اپنے پیٹ سے اگلا تھا۔

کوفہ سے مغرب کی جانب تقریباً چار کلو میٹر پہلے وہ مسجد ہے جہاں واقعہ کربلا کے بعد آلِ رسولِ محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تین یوم قید رکھا گیا تھا۔ کوفہ سے بغداد کی جانب پندرہ کلو میٹر پر ذوالکفل شہر ہے۔ یہاں ذوالکفل علیہ السلام کا روضہ مبارک ہے۔

بغداد سے ۳۰۰ کلو میٹر کے فاصلے پر بصرہ اور کوت کے درمیان ایک شہر ہے جسکا نام فضاء الرفاعی ہے جہاں حضرت سیدنا احمد رفاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مزار مبارک ہے جو آدمی جانا چاہتا ہے اسے عراقی امیگریشن سے پرمٹ لینا ضروری ہے کیوں کہ یہ شہر ایرانی سرحد سے قریب ہے اس لئے اجنبی آدمی کیلئے پرمٹ ضروری ہے۔ مزار ظاہر ہے۔

نجف الاشرف

نجف میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا روضہ مبارک ہے۔ آپ کے روضہ کے مغرب میں تقریباً ایک سو گز کے فاصلہ پر بہت بڑا قبرستان ہے جسے باب السلام کہتے ہیں۔ جہاں حضرت ہودؑ اور حضرت سلیمانؑ کے روضہ مبارک ہیں۔ نجف شہر کربلا سے تقریباً اسی کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔

بابُل

حلہ سے بغداد جانے والی سڑک پر تقریباً آٹھ کلومیٹر مغرب میں بابل شہر کے کھنڈرات ہیں جو کہ قابل دید ہیں۔ ان کھنڈرات میں وہ کنواں بھی ہے جس میں دو فرشتے ھاروت وماروت الٹے لٹکے ہوئے ہیں۔ قریب ہی اسد بابل کا تاریخی ڈاٹ ہے۔

بابل آشوری اور بابلی خاندان کا پایہ تخت تھا تاریخ میں اس شہر کو "العجائب" کہتے ہیں۔

یہاں پر ہینگنگ گارڈن کے آثار بھی پائے جاتے ہیں جس کا شمار دنیا کے سات عجائبات میں ہوتا ہے۔ یہ گارڈن شہنشاہ بنوخذ نے اپنی بیوی کیلئے بنوایا تھا۔

سلیمان پارک

(المدائن)

سلیمان پارک بغداد سے تیس کلومیٹر مشرق کی سمت ہے۔ یہاں قیصر وکسریٰ کا محل ہے۔ قریب ہی حضرت سلیمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اصحابی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم، حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حذیفہ یمانی رضی اللہ عنہ کے روضہ مبارک ہیں۔ ساتھ میں حضرت طٰہٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، بن زین العابدین کا روضہ مبارک ہے۔ قیصر وکسریٰ نوشیرواں کا (جو بادشاہ تھا) پایۂ تخت تھا۔ حضور اکرم صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم کی پیدائش مبارک کے وقت یہ محل لرز گیا تھا۔ اور اس میں شگاف پڑ گئے تھے۔ محل کا جو حصہ موجود ہے اس میں واضح طور پر آج بھی شگاف موجود ہیں۔

دیوانیہ

دیوانیہ بغداد سے ایک سو اکسٹھ (۱۶۱) کلومیٹر جنوب کی طرف ہے۔ دیوانیہ کا تاریخی نام قادسیہ ہے۔ جہاں جنگ قادسیہ ہوئی تھی۔

دیوانیہ میں حضرت شعیبؑ، حضرت قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عباس علمبردار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد میں سے ہیں۔ اور ابن موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ النقیب ابوالفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارات بھی ہیں۔

خان بنی سعد

خان بنی سعد بغداد سے چالیس کلومیٹر ہے یہاں
حضرت لقمان حکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ ، حضرت کمون رضی اللہ
تعالیٰ عنہ اور ایک بہت بڑے ولی ، عابد ، زاہد اور متکشف حضرت محمد السکران
رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضے مبارکہ ہیں
اور سعدی قبیلے کی قدیم سرائیں موجود ہیں ۔

بعقوبہ

بعقوبہ لوا دیالہ کا دارالخلافہ ہے اور بغداد سے چھیاسٹھ کلومیٹر ہے (جنوب کیطرف) بعقوبہ مرکز سے براستہ تقادیہ جاتے ہوئے تقریباً چالیس کلو میٹر پر چوک سے دائیں ہاتھ سترہ کلو میٹر پر حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا روضہ مبارک ہے اسی چوک سے سیدھا پہاڑیوں کے روڈ سے ہوتے ہوئے تقریباً چالیس کلومیٹر خانقین کی طرف مزار شریف محی الدین لکران لقب محمد سکران وسط القمرین ہے وہاں حضرت اسماعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیم علیہ السلام، بی بی حاجرہ سلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے روضے مبارکہ ہیں۔ راستے میں حضرت علی رضی اللہ تعالےٰ عنہٗ کے بیٹے کا روضہ مبارکہ ہے بعقوبہ سے پندرہ کلومیٹر شمال کیطرف حضرت ابراہیم ادھم حضرت عبداللہ بن امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کے روضہ مبارکہ ہیں اور مسافر ابن موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ، ابوسعید ادرس سید الکاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا روضہ مبارکہ ہے حضرت دانیال ابن عنیش کا روضہ مبارک مسجد کے احاطہ میں ہے۔

بصرہ

بصرہ بغداد سے پانچ سو انچاس کلو میٹر جنوب میں ہے بصرہ عراق کی بندرگاہ ہے اور تاریخی شہر ہے۔ بصرہ سے ۲۵ کلو میٹر مغرب میں زبیر قصبہ ہے زبیر میں حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضے مبارک ہیں۔ ایک بہت بڑا قبرستان ہے جہاں حضرت علیؓ اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ اسے جنگ جمل کہتے ہیں بصرہ شہر میں شط العرب کے چورلے کے قریب حضرت عبداللہ بن علی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا روضہ مبارک ہے اسی چوک کی نہر سے سمندر کو جاتے ہوئے بائیں ہاتھ پہ مقام امیر المومنین ہے۔ بصرہ شہر سے زبیر کی طرف جاتے ہوئے راستے میں حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا روضۂ مبارک ہے۔

سامرہ

سامرہ بغداد سے ایک سو تیس کلومیٹر شمال مغرب کی جانب ہے۔ سامرہ شہر میں حضرت امام حسن عسکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام نقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت نرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، اور حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے روضے مبارکہ ہیں۔ قریب ہی مقام غائب امام مہدی ہے شہر سے باہر عباسی بادشاہ مستنجد باللہ کی تعمیر کردہ بہت بڑی مسجد کے آثار اور بہت بلند مینار ہے۔ سامرہ سے موصل کو جائیں تو تکریت شہر سے آگے تقریباً ایک سو کلومیٹر پر قلعہ الحسفر ہے جو کہ قابلِ دید ہے قلعہ الحسفر بادشاہ کا پایہ تخت تھا۔ جو حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کئی سال محاصرہ کرنے کے بعد فتح کیا تھا۔

موصل

موصل بغداد سے تین سو چھیانوے کلو میٹر مغرب میں ہے

موصل کا پرانا نام نینوٰی ہے یہاں پر حضرت یونس علیہ السلام، حضرت شیث علیہ السلام، حضرت جرجیس علیہ السلام، حضرت دانیال علیہ السلام، حضرت شیخ فتحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت امام ابراہیمؓ، حضرت یحییٰ بن قاسم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے روضہ مبارک ہیں موصل شہر بھی بہت خوبصورت ہے۔ دریائے دجلہ شہر کے درمیان سے گزرتا ہے دریا کے کنارے مقامِ خضر علیہ السلام ہے موصل سے پانچ کلو میٹر شمال میں آثارِ ادوا ہے۔ یعنی حضرت لوطؑ علیہ السلام کے آثار جو اللہ تعالیٰ نے تہہ زمین پلٹ دی تھی موصل سے تقریباً بیس کلو میٹر مشرق میں نمرود کا محل ہے جو قابلِ دید ہے۔ موصل ہی سے ترکی کو سڑک جاتی ہے۔

قضاء عقرہ

قضاء عقرہ شہر موصل سے پچاس میل دور ہے۔ اس میں مزار مبارک السید الشیخ حسیب النسیب الشریف الامام المقتدا حضرت عبدالعزیز قادری الجیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا مزار مبارک ہے آپ حضور غوث پاک شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے دوسرے نمبر کے شہزادے ہیں۔

سبز پہاڑوں کے درمیان ہیں دربارِ غوثیہ کے اندر سے بغداد شریف اور بقایا نقباء بغداد شریف کے مزارات مبارکہ ہیں بالخصوص سیدنا حضرت علی القادری جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت سیدنا سلیمان قادری جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نقیب الاشراف حضرت سیدنا عبدالرحمٰن المحض قادری جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو وزیر اعظم مملکت عراق رہے ہیں)، سید مصطفیٰ القادری الگیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن سید سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سید داؤد

سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ابنِ سیّد سلیمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نقیب الاشراف اور حضرت سیّدنا محمود حسام الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نقیب الاشراف، سیدنا احمد عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ ابن سیّد عبدالرّحمٰن رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اور سیّدنا حامد گیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ او عبدالمحسن سعدون کے مقبرے ہیں۔

عبدالمحسن سعدون جو وزیر اعظم عراق رہے ہیں۔ اور شیخ بندہ سعدون کے سردار ہیں۔ اور شیخ المشائخ اعنترہ فہدالخذال اور بہت سے صوفیا، وزیر، مشائخ، منسٹر، سفیر اور سردار دفن ہیں۔

اربیل

اربیل موصل سے چوراسی کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اربیل سامری جادوگر کا مسکن تھا۔ یہاں آج بھی سامری جادوگر کا قلعہ موجود ہے۔ قریب ہی سامری جادوگر کی ڈاٹ (مینار) ہے۔ واللہ اعلم یہاں سامری جادوگر دفن ہے۔

کرکوک

کرکوک بغداد سے دو سو پچپن کلو میٹر شمال کی طرف ہے۔ یہاں حضرت حنین علیہ السلام، حضرت عذیہ علیہ السلام حضرت قاسم بن عبداللہ بن امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت دانیال علیہ السلام کے روضہ مبارک ہیں۔

حضرت دانیال علیہ السلام کا روضہ مبارک موصل میں بھی ہے لیکن ان دونوں کا ایک جگہ مقام ہے! ور ایک جگہ روضہ مبارکہ اور تکیہ حضرت عبدالرحمٰن اور تکیہ قادریہ اور مسجد اور ابو علوک کا مزار ہے۔

* * * * * *

آپ عراق جانے کے لئے عراقی حکومت کے جہاز پر سفر کریں۔ اسطرح آپکو مشکلات پیش نہیں آئیں گی۔ بغداد ویزہ ٹیکر فارن ایکسچینج جائیں پھر مقاماتِ مقدسہ کی زیارات کو جائیں۔

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ملنے کا پتہ :-
پیر سیّد طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی
دربارِ غوثیہ شارع الگیلانی لٹن روڈ۔ کوئٹہ
الگیلانی ہاؤس B-4 مین سن سیٹ بلیوارڈ ڈیفنس سوسائٹی کراچی